WISE
Women in Struggle
for Empowerment

وائز کی تنظیمی سرگرمیوں پر مبنی

# نیوزلیٹر

شمارہ نمبر 32 مئی۔ جولائی 2025ء

صرف ممبرز کے لیے

## گھریلو ملازمین کے لیے تعلیم بالغاں پروگرام

(رپورٹ: ثمینہ شکیل)

### گھریلو ملازمین کے لیے تعلیم بالغاں پروگرام۔ دوسرا بیچ کامیابی سے مکمل

وائز نے گھریلو ملازمین کی فلاح و بہبود اور ان کی تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بالغ خواندگی کا دوسرا بیچ (Batch) کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ اس پروگرام کا مقصد گھریلو ملازم خواتین کو بنیادی تعلیم فراہم کرنا ان میں خوداعتمادی پیدا کرنا اور انہیں بااختیار بنانا تھا تاکہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں بہتر فیصلے کر سکیں۔ یہ بیچ سات ماہ پر مشتمل تھا جس میں شرکاء نے بڑی محنت اور دلچسپی کے ساتھ تعلیم حاصل کی۔ اب یہ مرحلہ کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا ہے اور شرکاء کے لیے باقاعدہ امتحانات منعقد کیے گئے تاکہ ان کی تعلیمی کارکردگی کو پرکھا جا سکے۔

اس پروگرام کے نتیجے میں گھریلو ملازمین کی زندگیوں میں نمایاں تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں۔ شرکاء نے نہ صرف پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت حاصل کی بلکہ:

تعلیم بالغاں مرکز برائے خواتین گھریلو ملازمین

روزمرہ لین دین اور حساب کتاب میں خودانحصاری پیدا کی۔

موبائل فون کے استعمال اور پیغامات پڑھنے میں مہارت حاصل کی۔

اپنی رائے کے اظہار اور فیصلوں میں اعتماد محسوس کیا۔

بچوں کی تعلیم میں دلچسپی لینا اور ان کی مدد کرنا شروع کیا۔

یہ کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر گھریلو ملازمین کو مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ بھی اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکتے ہیں۔ یہ تعلیمی سفر انہیں ایک باوقار اور بااعتماد فرد کے طور پر سامنے لایا ہے۔ وائز کا یہ قدم نہ صرف گھریلو ملازمین کے لیے ایک روشن مستقبل کی جانب سنگ میل ہے بلکہ سماج میں تعلیم کے فروغ اور بااختیار معاشرے کی تشکیل کی طرف بھی ایک اہم پیش رفت ہے۔

WISE
تعلیم بالغاں مرکز برائے خواتین گھریلو ملازمین

تعلیم بالغاں مرکز برائے خواتین گھریلو ملازمین

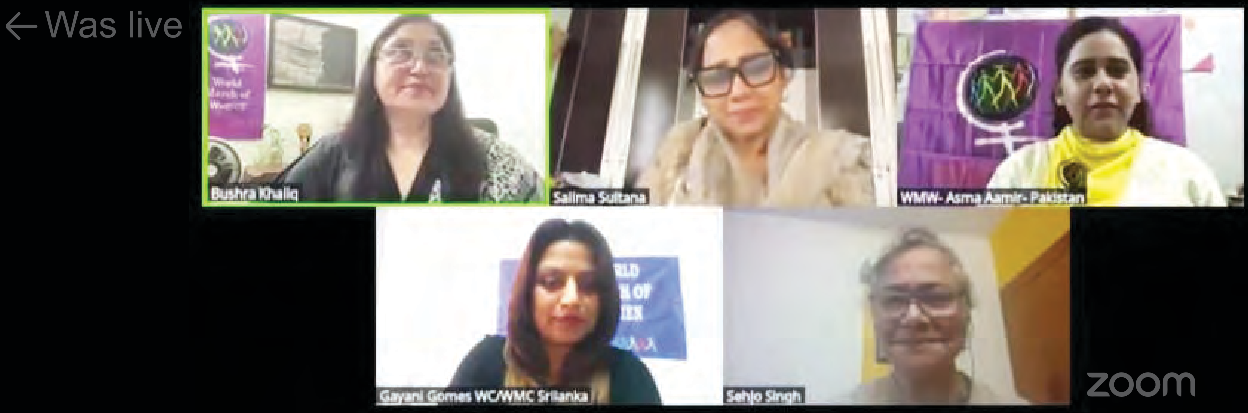

# نوجوانوں کے عالمی دن کے موقع پر آن لائن ویبینار کا انعقاد

(رپورٹ: اسماء عامر)

نوجوانوں کے عالمی دن کے موقع پر وائز اور ورلڈ مارچ آف ویمن کے اشتراک سے آن لائن ویبینار عنوان "جنوبی ایشیا کے نوجوان" مزاحمت، یکجہتی اور امید کا انعقاد کیا گیا جس میں دنیا بھر سے پچاس عورتوں نے شرکت کی۔ اس ویبینار کا مقصد صرف نوجوانوں کا دن منانا نہیں تھا، بلکہ جنوبی ایشیا کی نوجوان خواتین اور لڑکیوں کو ایک ایسی جگہ دینا تھا جہاں وہ اپنی آواز بلند کر سکیں اور ایک مشترکہ نسوانی ویژن کو آگے لے کر بڑھا جائے۔

ویبینار میں خطے کے پانچ ممالک، پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، سری لنکا، اور نیپال سے نمایاں لیڈرز نے شرکت کی۔ پاکستان سے اسماء عامر نے ویبینار کو موڈریٹ کیا۔ مقررین میں کامریڈ بشریٰ خالق، سہجو سنگھ، سلیمہ سلطانہ، گیانی گومز اور دایا لکشمی شامل تھیں، جنھوں نے نوجوانوں کی قیادت، طبقاتی و صنفی انصاف، اور عورتوں کی تحریکوں میں شمولیت جیسے اہم موضوعات پر گفتگو کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیاسی، سماجی اور ثقافتی فرق کے باوجود، نوجوان خواتین سرحد پار یکجہتی کے ذریعے ایک دوسرے کی طاقت بن سکتی ہیں۔

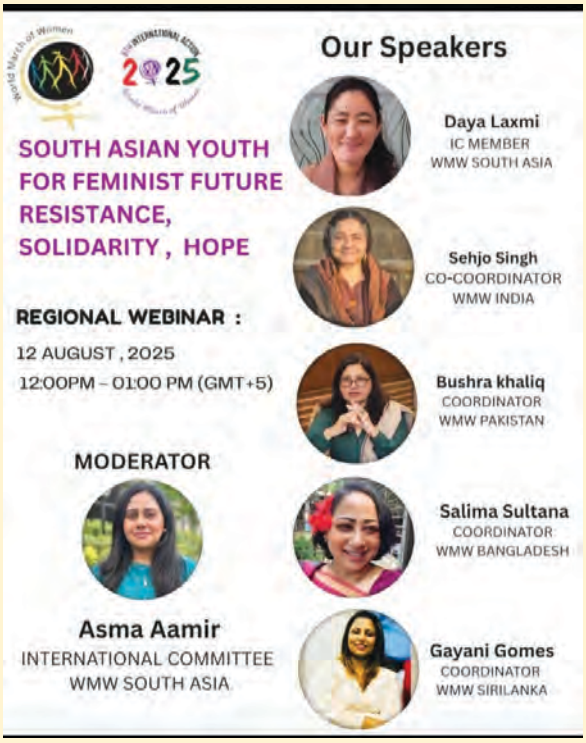
World March of Women
INTERNATIONAL ACTION
2025

Our Speakers

SOUTH ASIAN YOUTH
FOR FEMINIST FUTURE
RESISTANCE,
SOLIDARITY , HOPE

REGIONAL WEBINAR :
12 AUGUST , 2025
12:00PM – 01:00 PM (GMT+5)

MODERATOR
Asma Aamir
INTERNATIONAL COMMITTEE
WMW SOUTH ASIA

Daya Laxmi
IC MEMBER
WMW SOUTH ASIA

Sehjo Singh
CO-COORDINATOR
WMW INDIA

Bushra khaliq
COORDINATOR
WMW PAKISTAN

Salima Sultana
COORDINATOR
WMW BANGLADESH

Gayani Gomes
COORDINATOR
WMW SIRILANKA

پاکستان سے کامریڈ بشریٰ خالق نے نوجوانوں میں نسوانی سیاست کے فروغ اور عوامی زندگی میں ان کی شمولیت کے لیے درکار حکمتِ عملی پر روشنی ڈالی۔ بھارت سے سہجو سنگھ نے کہا کہ نسل در نسل ربط اور نوجوان قیادت کی شمولیت ہی تحریکوں کو جاندار اور پائیدار بناتی ہے۔ بنگلہ دیش کی سلیمہ سلطانہ نے اقتصادی انصاف اور نوجوانوں کے درمیان ربط کے اہم پہلو اجاگر کیے۔ جب کہ سری لنکا سے گیانی گومز نے تنازعات اور فوجی اثرات والے علاقوں میں خواتین کی سلامتی، شفا اور مزاحمت پر گفتگو کی۔ نیپال سے دایا لکشمی نے دیہی، مقامی اور پسماندہ عورتوں اور نوجوان لڑکیوں کو تحریکوں میں مرکزی حیثیت دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

ویبینار کے اختتام پر شرکاء اور مقررین نے مشترکہ طور پر اس عزم کا اظہار کیا کہ یہ مکالمہ صرف ایک لمحہ نہیں بلکہ ایک مسلسل تحریک ہے۔ شرکاء نے کہا کہ نوجوانوں کی قیادت میں مزاحمت، سیکھنے، اور نیٹ ورکنگ کا یہ عمل آنے والے وقت میں زیادہ مضبوط ہوگا۔ سوال و جواب کے سیشن نے نوجوانوں کو براہِ راست مکالمے کا موقع فراہم کیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ایسی سرگرمیاں ہمارے خطے کی نوجوان نسل میں نہ صرف شعور پیدا کرتی ہیں بلکہ تنظیمی وژن اور اقدار کو بھی مضبوط بناتی ہیں۔ یہ ویبینار ایک آغاز تھا۔ ایک ایسا قدم جو جنوبی ایشیا میں نسوانی اتحاد، مزاحمت، اور اُمید کو عملی شکل دینے کی جانب بڑھا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ سلسلہ جاری رہے گا جب تک تمام خواتین اور لڑکیاں آزاد نہ ہو جائیں۔

خواتین کھلی کچہری
مقامی حکومتوں سے متعلق درج ذیل مسائل کی شنوائی

# خواتین کھلی کچہری

(رپورٹ: نرمین ناصر)

## بااختیار اور بہتر کمیونٹی کی جانب ایک اور قدم

جولائی 2025 میں وائز نے سنگت ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن اور لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی مشترکہ کاوش سے کوٹ لکھپت میں خواتین کھلی کچہری کروائی گئی، جو کہ مقامی حکومت کا ایک جاندار فورم تھا۔ اس میں 100 کے قریب مقامی خواتین اور مقامی حکومت کو چلانے والے مختلف ادارے جیسا کہ (لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی، واٹر اینڈ سینیٹیشن ایجنسی، میٹرو پولیٹن کارپوریشن لاہور کے افسران اور باسط صدیقی صاحب (اسسٹنٹ کمشنر ماڈل ٹاؤن )، بشریٰ خالق (ایگزکٹو ڈائریکٹر وائز) شہزاد خان (پروجیکٹ مینجر سنگت )اور وائز کمیونٹی لیڈر نے شرکت کی۔

اس کھلی کچہری کے نتیجے میں ایک واٹس ایپ گروپ تشکیل دیا گیا، جس میں " واسا، ایل ۔ڈبلیو ۔ایم ۔سی ) کے افسران اور اسسٹنٹ کمیشنر صاحب خود موجود ہیں۔ اس واٹس ایپ گروپ کے ذریعے یوسی نمبر 230,229,228,227 کی رہائشی خواتین اپنے گلی محلے کے مسائل لکھ کر تصاویر کے ساتھ گروپ میں بھیجتی ہیں اور ان کا فوری حل پاتی ہیں۔ اس واٹس ایپ گروپ کے ذریعے مختلف مقامی مسائل جیسے کہ بجلی کی تاروں کا لٹکنا، کوڑا کرکٹ، کا جمع ہونا، بارش کا پانی اکھٹا ہونا جیسے بے شمار مسائل کا حل کیا گیا ہے۔

یہ صرف شکایات کا پلیٹ فارم نہیں بلکہ شراکت، شمولیت اور حل کی تلاش کا ایک زندہ منظر ہے۔ یہ نشست اس بات کا ثبوت ہے کہ جب عوام اور حکومت مل بیٹھے تو تبدیلی ممکن ہے۔

گھریلو ملازم عورتوں کے مسائل، بنیادی حقوق اور قوانین پر راہنمائی
ماہانہ آگاہی سیشن

# گھریلو ملازمین کے ساتھ ماہانہ آگاہی سیشن کا انعقاد

(رپورٹ: معظّمہ پرویز)

## گھریلو ملازمین کے ساتھ پائیدار ترقی کے اہداف کے حوالے سے ماہانہ آگاہی سیشن۔

ہر ماہ کی طرح اس ماہ بھی وائز نے گھریلو ملازمین کے لیے آگاہی سیشن کا انعقاد کیا۔ جس کا عنوان "پائیدار ترقی کے اہداف" تھا۔ ان سیشنز میں 466 گھریلو ملازمین نے شرکت کی جن کا تعلق لاہور، شیخوپورہ، شاہدرہ، فیصل آباد سے تھا۔ ماہ جولائی کے آگاہی سیشنز میں گھریلو ملازمین کو پائیدار ترقی کے اہداف بارے بتایا گیا، کہ کیسے حکومت پاکستان نے ایک معاہدہ کر رکھا ہے۔ اس معاہدے کی مدت 15 سال ہیں، اس معاہدے کے 17 اہداف ہیں، اور معاہدے کے تحت پاکستان ان اہداف کو پورا کرنے کا پابند ہیں، جو مندرجہ ذیل یہ ہیں۔ " غربت کا خاتمہ، بھوک کا خاتمہ، اچھی صحت اور اچھا کام، معیاری تعلیم، صنفی مساوات، صاف پانی اور حفظان صحت، سستی اور صاف توانائی، مہذب کام اور اقتصادی ترقی، صنعت کی جدت اور بنیادی ڈھانچے، عدم مساوات میں کمی، پائیدار شہر اور کمیونٹی، ذمہ دار کھپت اور پیداوار، آب وہوا کی کاروائی، پانی کے نیچے زندگی، زمین پر زندگی، امن وانصاف اور مضبوط ادارے، مقاصد کے لیے شراکت داری" یہ وہ 17 اہداف ہیں جن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی ذمہ داری حکومت پاکستان کی ہے۔

گھریلو ملازم عورتوں کے مسائل، بنیادی حقوق اور قوانین پر راہنمائی
ماہانہ آگاہی سیشن

یہ عنوان گھریلو ملازمین کے لیے نیا تھا مگر انہوں نے اس کو بڑی دلچسپی اور غور سے سنا۔ اس معاہدے کے بارے میں گھریلو ملازمین کو کوئی آگاہی نہیں تھی، مگر ان سیشنز سے انہیں یہ فائدہ ہوا کہ اب وہ اس معاہدے سے واقف ہیں۔ چند گھریلو ملازمین نے کچھ سوال بھی کیے:

☆ عوام کو اس معاہدے سے بے خبر کیوں رکھا؟

☆ کیا حکومت پاکستان ان اہداف کو وقت پر مکمل کر لے گی؟

☆ کیا ان اہداف کے ثمرات عام عوام تک پہنچ سکیں گے؟

یہ سوال اور اس طرح کے بیشتر سوالات تھے جو اس معاہدے کے حوالے سے کیے گئے۔ گھریلو ملازمین نے وائز کی کاوش کو سراہا کہ کیسے وائز کی بدولت گھریلو ملازمین کو اس اہم معاہدے بارے واقفیت ملی۔ گھریلو ملازمین نے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے عنوانات پر مزید سیشنز کروائے جائے تا کہ گھریلو ملازمین کو ایسے عالمی معاہدوں کے بارے علم ہو سکے۔

# خواتین کے شناختی کارڈ اور ووٹر تعلیم کی جانب اہم پیش رفت

(رپورٹ: نرمین ناصر)

وائز نے اگست 2025 میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کا دورہ کیا۔ وائز ٹیم بشریٰ خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر)، آمنہ افضل (پروجیکٹ مینجر) اور نرمین ناصر (پروجیکٹ کوآرڈینٹر) نے محترمہ ہدیٰ علی گوہر (ڈائریکٹر میڈیا کوآرڈینشن پبلک آؤٹ ریچ) اور سید عون احمد (اسسٹنٹ ڈائریکٹر) سے ملاقات کی۔

ملاقات میں باہمی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو ہوئی جس میں خواتین کے شناختی کارڈ کے حصول کو آسان بنانے، ووٹر تعلیم اور رجسٹریشن کے عمل کو مؤثر بنانے، خواتین کی سیاسی شمولیت کو فروغ دینے جیسے اہم موضوعات شامل تھے۔

بشریٰ خالق نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کی بڑی تعداد تا حال ووٹر لسٹوں میں اندراج سے محروم ہے۔ ان کے شناختی کارڈ بنوانے اور ووٹر کے طور پر رجسٹرڈ ہونے کے عمل کو آسان بنانے کے لیے منظم حکمت عملی اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ الیکشن کمیشن کے نمائندگان نے بھی اس بات سے اتفاق کیا کہ خواتین کی سیاسی شمولیت اور فیصلہ سازی میں کردار بڑھانے سے نہ صرف جمہوریت مضبوط ہوگی بلکہ مقامی سطح پر شمولیتی طرز حکمرانی کو بھی تقویت ملے گی۔

سید عون احمد نے بتایا کہ اسی مقصد کے لیے الیکشن کمیشن نے مختلف ضلعوں میں موبائل رجسٹریشن گاڑیوں کے ذریعے مہم بھی شروع کی ہے جو مختلف علاقوں میں جا کر عورتوں میں خدمات فراہم کریں گی۔ صرف ایک شناختی کارڈ کی محرومی کی صورت میں عورت 23 بنیادی سہولتوں سے محروم ہو جاتی ہے۔

بشریٰ خالق نے کہا کہ "ہم یہ سمجھتے ہیں کہ خواتین کی شمولیت کے بغیر جمہوری عمل ادھورا ہے۔ اگر خواتین کی بڑی تعداد ووٹر لسٹوں سے باہر ہے تو یہ صرف ان کے ساتھ نہیں بلکہ پورے معاشرے کے ساتھ نا انصافی ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہر خاتون کا ووٹ درج ہو اور ہر آواز سنی جائے تاکہ پاکستان میں جمہوریت مزید مضبوط اور شفاف ہو سکے۔ مزید برآں، کمیونٹی سطح پر آگاہی سیشنز، ورکشاپس اور تعلیمی مہم کے انعقاد پر بھی بحث ہوئی تاکہ خواتین کو اپنے حق رائے دہی اور سیاسی شرکت کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔ یہ تبادلہ خیال مستقبل میں باہمی تعاون کے ایک نئی دور کی بنیاد ثابت ہوگا۔

# ریاستی ذمہ داریاں اور میڈیا کا کردار

(رپورٹ: شاہدہ پروین)

## گھریلو ملازمین کو درپیش تشویش ناک حالات اور ناروا سلوک کے بارے میں بیداری پیدا کرنا

وائز کی جانب سے صحافیوں، کالم نگاروں اور نیوز اینکرز کے لیے ایک تربیتی سیشن کا اہتمام کیا۔ جس میں 41 جرنلسٹ نے شرکت کی جنھیں بتایا گیا کہ:

★ پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ 2019ء کے مطابق 15 سال سے کم عمر بچوں سے گھریلو مزدوری کروانا قانونا" جرم ہے۔

★ 15 سال سے کم عمر بچوں کی گھریلو ملازمت خلاف قانون ہے۔ ★ چائلڈ ڈومیسٹک ورکرز کی حالت زار۔ ☆ ریاستی ذمہ داریاں اور میڈیا کا کردار۔

★ ILO کی رپورٹ کے مطابق 160 ملین بچے چائلڈ لیبر میں مصروف ہیں۔ ★ انسانی حقوق سے متعلق عالمی معاہدے اور اعلامیے جبری مشقت اور غلامی کی جدید شکلوں پر پابندی لگاتے ہیں۔ ★ بچوں کے حقوق پر اقوام متحدہ کا کنونشن 1989ء بچوں کی مزدوری کی ممانعت کرتا ہے۔

★ پائیدار ترقی کے اہداف کے گول نمبر 7.8 جبری مشقت کا خاتمہ، جدید غلامی کا خاتمہ اور 2030ء تک ہر قسم کی چائلڈ لیبر پر پابندی کا تقاضا کرتے ہیں۔

Training Session
Plight of Child Domestic Workers:
State Responsibilities
and Role of Media
June 19, 2025
– Luxus Grand Hotel, Lahore

★ پنجاب حکومت کے سروے کے مطابق 6 ملین بچے چائلڈ لیبر میں مصروف ہیں اور ہر چوتھا گھرانہ ایک گھریلو ملازم رکھتا ہے۔

ریسورس پرسن عبدالخالق صاحب نے صحافیوں سے کہا کہ اب حکومت کہ چاہیے کہ:

(۱)۔ ڈومیسٹک ورکرز کے قانون کے بارے میں آگاہی۔ (۲)۔ لازمی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے پروگرام کا انعقاد۔ (۳)۔ معاشی دباؤ کو کم کرنے کے لیے خاندانوں کی مدد، زیادتی کرنے والوں اور استحصال کرنے والوں کے لیے سخت سزا۔ (۴)۔ قوانین کا مضبوط نفاذ اور نگرانی کی جائے۔

☆ اس ٹریننگ میں میڈیا کے کردار کو اجاگر کرنے کے لیے چند تجاویز دی گئی:

(ا) واقعہ کے اردگرد سے زیادہ سے زیادہ معلومات کے ساتھ تفصیلی کوریج۔

(۲) تشدد اور واقعات میں زندہ بچ جانے والوں کی کہانیاں، مسئلے کے حل کے لیے فیچرز، انٹرویوز، اور مؤثر میڈیا کوریج قانونی کارروائی کا باعث بن سکتی ہے۔

(۳) چائلڈ لیبر قوانین میں اصلاحات کے لیے قانون سازوں پر زور دیں۔

(۴) پالیسی اور عملی حکمت کے درمیان فرق کو اجاگر کریں۔ اس ٹریننگ سیشن کے اختتام پر جرنلسٹ بہت مطمئن تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں اب ہم مؤثر رپورٹنگ کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے اور حکومتی ذمہ داروں کو بھی قانون کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے کارروائی کرنے پر مجبور کریں گے۔

مظاہرہ
CHILD LABOUR, 2025
چائلڈ لیبر کا خاتمہ
Lahore Press Club

WISE Women in Struggle for Empowerment
مظاہرہ
WORLD DAY AGAINST CHILD LABOUR, 2025
چائلڈ لیبر کا خاتمہ ——— اب نہیں تو کب؟

# پنجاب میں 60 لاکھ بچے مزدوری پر مجبور، 190 بچے تشدد کا شکار

(رپورٹ: زرین گل)

## عالمی یومِ انسدادِ جبری مشقت پر لاہور پریس کلب میں پریس کانفرنس اور سوشل میڈیا کمپین، حکومت سے فوری اقدامات کا مطالبہ

ویمن ان سٹرگل فار ایمپاورمنٹ، چائلڈ رائٹس موومنٹ اور وویمن ڈومیسٹک ورکر یونین پنجاب نے بچوں سے جبری مشقت کے خاتمے کے عالمی دن پر لاہور پریس کلب میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس منعقد کی۔ مقررین نے انکشاف کیا کہ پنجاب میں اس وقت 60 لاکھ بچے مزدوری پر مجبور ہیں، جن میں 33 لاکھ زراعت اور 8 لاکھ سے زائد مینوفیکچرنگ میں کام کر رہے ہیں۔ ساہیوال ڈویژن میں سب سے زیادہ یعنی 7.5 لاکھ سے زائد بچے مزدوری کرتے ہیں، جبکہ مجموعی طور پر 41 لاکھ لڑکے اور 19 لاکھ لڑکیاں کام کاج میں شامل ہیں۔

بشریٰ خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر وائز) نے بتایا کہ 2019 سے 2025 کے دوران پنجاب میں 190 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں 43 بچیاں جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں جبکہ 147 بچے شدید جسمانی و جنسی تشدد کا نشانہ بنے۔ سب سے زیادہ کیسز لاہور، فیصل آباد اور قصور میں رپورٹ ہوئے۔ مزید کہا کہ پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ 2019 کے تحت کم عمر بچوں کو گھریلو کام پر رکھنا غیر قانونی ہے، مگر عملدرآمد نہ ہونے کی وجہ سے یہ سلسلہ بدستور جاری ہے۔

شازیہ سعید (جنرل سیکٹری وویمن ڈومیسٹک ورکرز یونین پنجاب) نے گھریلو ملازمین کے لیے سوشل سیکیورٹی کارڈز، مفت تعلیم، مفت علاج اور راشن پر سبسڈی کا مطالبہ کیا، جبکہ عدینہ طیب (ماہر نفسیات) نے مزدوری کرنے والے بچوں کی ذہنی صحت اور بحالی پر زور دیا۔

پنجاب لیبر ڈیپارٹمنٹ کی نمائندہ صباحت جبین نے 2024 کے اقدامات بتاتے ہوئے کہا کہ بھٹوں پر بچوں کی مشقت کے خلاف 13228 معائنہ جات، 164 ایف آئی آرز اور 62 گرفتاریاں ہوئیں۔ اسی طرح پنجاب ریسٹرکشن آن ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 2016 کے تحت 29609 معائنہ جات، 1132 ایف-آئی-آرز-اور 539 گرفتاریاں کی گئیں۔

اس موقع پر WISE اور CRM نے ایک سوشل میڈیا کمپین بھی چلائی گئی، کمپین کا مقصد عوامی سطح پر بچوں سے مشقت کے خلاف آگاہی پھیلانا، قوانین پر عملدرآمد کے لیے آواز بلند کرنا اور زیادہ سے زیادہ شہریوں کو اس جدوجہد کا حصہ بنانا تھا۔ آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے اس پیغام کو ہزاروں افراد تک پہنچایا گیا تاکہ معاشرتی دباؤ کے ذریعے حکومت اور اداروں کو متحرک کیا جا سکے۔

آخر میں مقررین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ گھریلو کام، بھٹوں اور کارخانوں میں بچوں کی مزدوری پر مکمل پابندی عائد کی جائے، پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ 2019 پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے آئین کے تحت 16 سال سے کم عمر کے، تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کی جائے، گھریلو ملازمین کے تحفظ کے لیے ILO کنونشن 189 کی توثیق کی جائے اور عوامی آگاہی کے لیے بڑے پیمانے پر مہم چلائی جائے۔

یہ دن اس عزم کی یاددہانی ہے کہ ہر بچے کو بچپن، تعلیم اور ایک محفوظ مستقبل فراہم کرنا ریاست اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

WOMEN FACILITATION DESK, SHALIMAR
خاتون سہولت مرکز
شالیمار زونل آفس لاہور

WOMEN FACILITATION DESK, SHALIMAR ZONAL OFFICE
خاتون سہولت مرکز
شالیمار زونل آفس لاہور
MOBILIZATION OF WOMEN FOR IN LOCAL GOVERNMENT

# خاتون سہولت مرکز: بلدیاتی خدمات اور حقوق سے متعلق مسائل کے حل کے لیے پلیٹ فارم کی فراہمی

(رپورٹ: نرمین ناصر)

لوکل گورنمنٹ اداروں مثلاً میونسپل کمیٹی کارپوریشن میں زیادہ تر مرد حضرات ہی ہوتے ہیں اس لیے گھریلو خواتین اپنے روزمرہ کاموں جیسے پیدائش کا اندراج، طلاق کا اندراج یا غیر شادی شدہ سرٹیفیکٹس لینے کے لیے خود آنے سے ہچکچا رہی ہوتی ہیں، کیونکہ مرد افسران کے پاس مرد سائلین کا رش لگا رہتا ہے۔ اسی طرح روزمرہ پیش آنے والے میونسپل (سروسز) مسائل کے لیے بھی مردوں پر انحصار کرتی ہیں یا خواتین کو اپنے گھروں سے اجازت نہیں ہوتی کہ وہ دفاتر کے چکر لگائیں۔

انہی باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے وائز نے سنگت اور لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے جولائی 2025 میں شالیمار زون لاہور میں "خاتون سہولت مرکز" قائم کیا۔ یہ "خاتون سہولت مرکز" دفتر میٹروپولیشن کارپوریشن 165 جی ٹی روڈ پر موجود ہے۔ اس "خاتون سہولت مرکز" میں سٹاف ممبرز پیر تا ہفتہ صبح 10 تا 3 بجے تک خدمات فراہم کرتی ہیں۔ "خاتون سہولت مرکز" پر تعینات سٹاف فریحہ وسیم (خاتون سہولت آفیسر) ان خواتین کے بلدیاتی مسائل مثلاً صاف پانی کی فراہمی، پیدائش اموات سرٹیفکیٹ، کوڑا کرکٹ کی صفائی، نکاسی آب کا بہتر نظام گلیوں اور نالیوں کی تعمیر، سٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور مرمت، رہائشی و کاروباری، آوارہ کتوں کا انتظام، پیدائش اور اموات کا اندراج۔ نقشوں کی منظوری، عوامی پارکس کی دیکھ بھال، شادی وطلاق کا اندراج، زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی، سڑکوں اور ٹریفک سگنل کی مرمت وغیرہ کی مقامی بلدیاتی انتظامیہ کے ذریعے حل کروانے کی پوری کوشش کرتا ہے۔ خواتین کو دیگر درپیش مسائل، نادرا سے متعلقہ، جائیداد میں حصہ نہ ملنا، جنسی ہراسانی کا سامنا کرنا جیسے مسائل کے حل کے لیے رہنمائی فراہم کی جاتی ہے اور متعلقہ اداروں میں ریفر کر کے ان کو حل کروانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اب تک "خواتین سہولت مرکز" کے ذریعے 10 شکایات وصول ہوئی جن میں سے 4 کو کامیابی سے حل کیا گیا، ایک کیس کو متعلقہ ادارے میں ریفر کیا گیا اور بقیہ 6 کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مستقل رابطہ جاری ہے۔

★ آپکو بھی اگر ایسی ہی کسی پریشانی کا سامنا ہے تو ابھی "خاتون سہولت آفیسر" کے اس نمبر "0340-8539415" پر رابطہ کریں۔

★ یا "خاتون سہولت مرکز" شالیمار زون لاہور پر وزٹ کریں۔

اب وقت آ گیا ہے کہ خواتین اپنی طاقت کو تسلیم کروائیں اور ترقی کا سفر خود آگے بڑھائیں۔

خاتون سہولت مرکز
شالیمار زونل آفس لاہور

WOMEN FACILITATION DESK, SHALIMAR ZONAL OFFICE

# ذہنی صحت اور دباؤ پر تربیتی نشست

(رپورٹ: ثمینہ شکیل)

وائز نے ہمیشہ کمیونٹی کی خواتین اور کارکنان کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دی ہے۔ اسی سلسلہ میں ادارے نے حال ہی میں ذہنی دباؤ کے موضوع پر ایک خصوصی تربیتی نشست کا انعقاد کیا جس میں مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے کل 52 فوکل پرسنز نے بھرپور شرکت کی۔

## تربیت کے اہم نکات:

اس نشست میں شرکاء کو عملی اور فکری دونوں سطحوں پر سیکھنے کے مواقع فراہم کیے گئے۔ تربیت کے دوران درج ذیل موضوعات شامل رہے:

☆ ذہنی دباؤ کی اقسام اور ان کی وجوہات

☆ ذہنی دباؤ کی علامات اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی خصوصاً جسمانی اور رویاتی تبدیلیوں کی پہچان۔

☆ ذہنی دباؤ کے انتظام (اسٹریس مینجمنٹ) کے عملی طریقے۔

شادی کا سٹریس
بجلی کا بل

دلچسپ سرگرمیوں اور ورزش سے آگاہ کیا گیا جس کے ذریعے شرکاء نے اپنے ذہنی دباؤ کو کم کرنے اور مثبت توانائی کو اجاگر کرنے کی مشق کی۔ شرکاء نے تربیت کو نہایت مفید اور دلچسپ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس نشست نے نہ صرف اُنہیں اپنے اندر پائے جانے والے دباؤ کو سمجھنے میں مدد دی بلکہ اس سے نمٹنے کے مؤثر طریقے بھی سکھائے۔ شرکاء نے سیکھا ہے کہ ذہنی دباؤ کو دبانے کے بجائے اسے مثبت انداز میں ختم کرنا ہی اصل کامیابی ہے۔

یہ تربیتی نشست شرکاء کے لیے ذہنی دباو کو کم کرکے اچھے انداز سے سیکھنے، سوچنے اور اپنی زندگی کو بہتر بنانے کا موقع ثابت ہوئی۔ اُن کے مثبت تاثرات اور اطمینان سے ثابت ہو رہا تھا کہ وائز کی یہ کاوش کامیاب رہی اور اس نے کمیونٹی میں ذہنی آسودگی کے فروغ کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کی۔

پڑھو اور جگمگاؤ

# سرکاری سکولوں میں سہولیات کی بہتری کی جانب وائز کا عملی قدم

(رپورٹ: نرمین ناصر)

پنجاب ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے شائع ہونے والے ایک اشتہار میں یہ کہا گیا کہ اگر کسی سرکاری سکول میں بنیادی سہولیات موجود نہ ہوں تو شہری دی گئی ہیلپ لائن پر رابطہ کریں۔ اسی تناظر میں، ویمن ان سٹرگل فار ایمپاورمنٹ وائز کی خواتین کمیونٹی لیڈرز نے اپنے اپنے علاقوں کے سرکاری سکولوں کا وزٹ کیا۔ وہاں موجود سہولیات کا جائزہ لیا، تصاویر بنائیں اور تفصیلی رپورٹس ادارے کو فراہم کیں۔ خواتین فوکل پرسن نے ٹوٹل 51 سکولوں کا دورہ کیا۔ جن میں سے (25) 44% فیصد سکولوں میں صاف پینے کا پانی موجود نہ تھا، جبکہ 56% (28) سکولوں میں ٹوائلٹ خراب ہیں۔ اس کے علاوہ 28% فیصد (41) سکول میں کلاس رومز نا کافی ہیں جبکہ صرف 2% (1) سکول میں بجلی کی سہولت نہیں ہے۔ جبکہ حفاظتی دیواریں تمام سکولوں کی پائیدار اور مضبوط ہیں۔ ان رپورٹس کی بنیاد پر وائز نے ہر ضلع کے لیے علیحدہ رپورٹ تیار کی اور انہیں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز: رخسانہ چراغ (ڈی۔ای۔او شیخوپورہ)، مہوش امانت (ڈی۔ای۔او ننکانہ صاحب) اور ڈاکٹر غلام مصطفیٰ (اسسٹنٹ ڈائریکٹر چیف ایگزیکٹو آفیسر لاہور) کو پیش کیا۔ ان رپورٹس میں نمایاں طور پر پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، نا کافی کلاس رومز، خستہ حال حفاظتی دیواریں، بیت الخلاء کی کمی اور بجلی کی قلت جیسے مسائل اجاگر کیے گئے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز نے ان رپورٹس کو نہ صرف سنجیدگی سے سنا بلکہ خواتین کے اس اقدام کو بے حد سراہا اور یقین دہانی کرائی کہ سکولوں کا ذاتی طور پر معائنہ کیا جائے گا اور جہاں ضرورت ہو وہاں سہولیات کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے گا۔ مزید برآں یہ بھی بتایا گیا کہ صوبہ پنجاب کے تمام سکولوں میں سکول مینجمنٹ کمیٹی (SMC) پالیسی نافذ کر دی گئی ہے تا کہ مسائل کے حل میں مقامی سطح پر شراکت داری کو فروغ دیا جا سکے۔ وائز کی یہ کاوش اس مقصد کے تحت کی گئی کہ حکومت کی توجہ ان مسائل کی جانب مزید مبذول ہو اور سرکاری سکولوں میں بچوں کو ایک محفوظ، صحت مند اور معیاری تعلیمی ماحول میسر آ سکے۔

OFFICE OF THE
CHIEF EXECUTIVE OFFICER DISTRICT EDUCATION AUTHORITY LHR

گھریلو ملازمین
16

# 16 جون گھریلو ملازمین کا عالمی دن

(رپورٹ: شاہدہ پروین)

## وائز کے زیر اہتمام گھریلو ملازمین کے عالمی دن کے موقع پر کنونشن کا انعقاد

وائز پچھلے پانچ سالوں سے گھریلو ملازم خواتین کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہی دلانے کے لیے کوشاں ہے۔ دنیا بھر میں 16 جون کا دن گھریلو ملازمین کے حقوق، تحفظ اور مسائل کی نشاندہی کے لیے منایا جاتا ہے۔ اسی سلسلہ میں 16 جون کے دن وائز نے گھریلو ملازم خواتین کے لیے ایک سیمینار کا انعقاد کیا جس میں گھریلو ملازمین اور کمیونٹی فوکل پرسنز نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ وویمن ڈومیسٹک ورکرز یونین پنجاب اور پرکاش ڈومیسٹک ورکرز یونین فیصل آباد کے علاوہ مختلف حکومتی اداروں کے نمائندگان بھی اس سیمینار میں شامل ہوئے۔

امجد علی (چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ پنجاب)، صباحت جبین (لیبر آفیسر لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ)، ندیم احمد (ڈائریکٹر لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ پنجاب)، آسیہ کوثر (ڈپٹی ڈائریکٹر پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوٹ)، غلام فاطمہ (لیبر لیڈر)، روبینہ جمیل (جنرل سیکٹری آل پاکستان ٹریڈ یونین فاؤنڈیشن)، محمد وقاص (ڈائریکٹر لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ پنجاب) بشریٰ خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر ویمن ان سٹرگل فار ایمپاورمنٹ) مقررین میں شامل تھے۔

کنونشن
گھریلو ملازمین
کا عالمی دن
16
جون

گھریلو ملازمین
کا عالمی دن

اس موقع پر گھریلو ملازمین خواتین نے اپنے حقوق کے لیے مطالبات پیش کیے کہ:

☆ گھریلو ملازمین کو بھی قانون کے مطابق اجرت ملنی چاہیے۔

☆ جبری مشقت سے آزادی ہو اور ملازمین سے ان کی مرضی کے بغیر کام نہ لیا جائے۔

☆ ملازمت اور دیگر انسانی حقوق کے استحصال کے مسئلے میں امتیازی سلوک کیا جائے۔

☆ کام کی جگہ پر ہراسمنٹ سے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی امجد علی نے کہا کہ پنجاب ڈومیسٹک ورکرز یونین کے ورکرز یہاں کثیر تعداد میں موجود ہیں جو کہ اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان کے لیے کم از کم اجرت اور سوشل سیکورٹی جیسے حقوق کو یقینی بنایا جائے، ۔ اس پر عملدرآمد ہونا چاہیے تاکہ یہ لوگ بھی اپنی زندگیاں پرسکون طریقے سے گزار سکیں۔

اس موقع پر بشریٰ خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر ویمن ان سٹرگل فار ایمپاورمنٹ) نے کہا کہ پنجاب حکومت نے گھریلو ملازمین کے لیے ایک ایکٹ تو بنا دیا ہے مگر اس کا مؤثر نفاذ بھی ہونا چاہیے جو کہ ابھی تک نہیں ہو سکا۔ گھریلو ملازمین کو سوشل سیکورٹی کارڈ دیئے جائے، ان کو یونین سازی کی اجازت دی جائے اور کام کی جگہ ہراسمنٹ سے پاک ماحول فراہم کیا جائیں تاکہ وہ اطمینان سے اپنے معمولات سرانجام دے سکیں۔

Dignified Workplaces
WISE
A Dialogue on
Protection Against Harassment of
Women at the Workplace Act, 2010
Empowered Women
FALETTI'S HOTEL
LAHORE

Dignified Workplaces
WISE
A Dialogue on
Protection Again arassment of
men at the W ce Act,
Empowered Women

# خواتین صحافیوں کے ساتھ مکالمہ: کام کے مقام پر جنسی ہراسانی سے بچاؤ

(رپورٹ: اسماء عامر)

## جنسی ہراسانی کے قانون 2010ء پر ڈائیلاگ— وائز اور نیشنل ویمن جرنلسٹس فورم کی کاوش

ویمن اِن اسٹرگل فار ایمپاورمنٹ وائز اور نیشنل ویمن جرنلسٹس فورم نے 15 جون 2025ء کو لاہور کے مقامی ہوٹل میں ’’کام کی جگہوں پر خواتین کو جنسی ہراسانی سے تحفظ دینے کے قانون 2010ء‘‘ کے موضوع پر ایک اہم مکالمہ منعقد کیا۔ جس میں سو سے زائد، معروف میڈیا ہاؤسز، صحافتی یونینز اور لاہور پریس کلب سے تعلق رکھنے والے نمائندگان نے شرکت کی۔

تقریب کے معزز مقررین میں وائز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ بشریٰ خالق، وفاقی محتسب محترمہ فوزیہ وقار، صوبائی محتسب پنجاب محترمہ نبیلہ حاکم علی خان، نیشنل ویمن جرنلسٹس فورم کی صدر محترمہ فرزانہ چوہدری، لاہور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری اور لیڈر میڈیا گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر علی احمد ڈھلوں شامل تھے۔

ایگزیکٹو ڈائریکٹر، وائز بشریٰ خالق نے اپنے خطاب میں کہا کہ وائز اب تک 630 اداروں کو اس قانون پر تربیت دے چکا ہے اور 160 سے زائد رضا کاروں کو تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محفوظ ماحول کے بغیر خواتین کی ترقی ممکن نہیں۔

وفاقی محتسب محترمہ فوزیہ وقار نے زور دیا کہ ہراسگی سے پاک ماحول صرف قانونی نہیں بلکہ معاشی ضرورت بھی ہے، کیونکہ یہ خواتین کی افرادی قوت میں شمولیت بڑھاتا ہے۔ صوبائی محتسب پنجاب محترمہ نبیلہ حاکم علی خان نے کہا کہ تمام ادارے قانون پر عملدرآمد کے پابند ہیں، اور میڈیا ہاؤسز کو اس پر خاص طور پر توجہ دینی چاہیے۔

Dignified Workplaces
WISE
A Dialogue on
Protection Against Harassment of
Empowered Women

نیشنل ویمن جرنلسٹس فورم کی صدر فرزانہ چوہدری نے کہا کہ خواتین صحافی خاص طور پر عوامی کردار میں زیادہ خطرات کا شکار ہوتی ہیں، اس لیے میڈیا اداروں میں مؤثر انکوائری کمیٹیوں کا قیام فوری ہونا چاہیے۔ لاہور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری نے خواتین کی نمائندگی کے لیے پریس کلب میں اصلاحات کا وعدہ کیا۔

خواتین صحافیوں نے اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے تنخواہوں میں فرق، ادارہ جاتی خامیاں، سائبر ہراسمنٹ اور بنیادی سہولیات کی کمی اور دیگر کو بڑے مسائل قرار دیا۔ ایک صحافی نے کہا کہ ’’ہم دوسروں کے مسائل پر آواز اٹھاتے ہیں لیکن اپنے مسائل پر خاموش رہنے پر مجبور ہیں‘‘۔

تقریب کے آخر میں وائز اور نیشنل ویمن جرنلسٹس فورم کے ممبران نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ خواتین صحافیوں کو قانونی آگاہی، تربیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے ہر سطح پر سپورٹ کریں گے تاکہ پاکستان میں خواتین صحافیوں کے لیے ایک محفوظ اور باوقار ماحول قائم کیا جاسکے۔

WISE Women in Struggle for Empowerment
Basement, Sufi Mansion, 7-Egerton Road,
Lahore-Pakistan. Tel & Fax: +92 42 36305645

NED NATIONAL ENDOWMENT FOR DEMOCRACY
SUPPORTING FREEDOM AROUND THE WORLD

Web: www.wise.pk Email: info@wise.pk
wise.npo wisenpo wise_pakistan